

۱۰۱۱

الحمد لله

# توضیح الافلاک

مروفت

سنگم استوار

نمونه نقیضه فیض الدین صافی غفر له

جمادی الاولیٰ ۱۳۳۴

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين

الحمد لله الذي جعل في كل شيء  
دروسا لمن يتدبره  
ووضع في كل شيء  
آياتا لمن يعقلها  
وخلق في كل شيء  
مناجاة لمن يتوكل بها

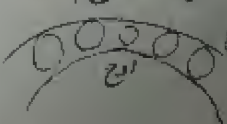
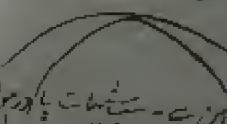
مقدمة

الحمد لله الذي جعل في كل شيء  
دروسا لمن يتدبره  
ووضع في كل شيء  
آياتا لمن يعقلها  
وخلق في كل شيء  
مناجاة لمن يتوكل بها



[illegible]

جبکہ بعد سبع سیارہ کے ساتوں آسمان میں اکل ترتیب میں کیا چاک ایک اشارے سے نزل  
 شری مرتبہ میں شمس و قمر اثرات لطافہ و الاقارہ اور مختصر لفظ بیخ شہد میں بھی  
 کافی ہے نہیں رطل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر ان ستاروں کے حرکت  
 حرکت کی توجہ سے انھیں سیارہ بعینہ بیان نہ کہتے ہیں مولانا علی مرتب نے اپنے خیال میں ایک  
 نفیس اضافہ دیا کہ اسد خال کا قول کل فی فلک میجون میں لفظ کل فی فلک میں آسمان  
 کے سات اور اکل حرکت دوری جو کئی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ اس لفظ میں سات حرف  
 ہیں اور اس ترتیب سے دفع میں کو صیغہ انکا عکس کیا جائے صیغہ بھی کل فی فلک ہی ہوتا  
 مگر مولانا شمس و قمر اسم بامسی مرتب ہیں اس لیے کہ اس ذات سے بیجا کہیں سبع سیارہ  
 کا درجہ نہیں یہ سات نشان ہیں اور میجون بعینہ جمع فرمانا اختلاف  
 مطاع و احوال کے وجہ سے ہر - البتہ اشارہ کیلئے لفظ فلک ہی کافی ہے تو مولانا علی مرتب کی  
 اضافہ ایک وجہ رہتا ہے - (راستیباہ) قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ آسمان سات  
 میں جو شمس و قمر کو طائر کرنا یا کئی کیا حرکت سے (اشارہ) بعض مذاق حکماء پر ہے جنکی  
 نزدیک آسمان نو میں حالانکہ جس ضرورت سے کہ نو کے فاصلے سے سات میں بھی  
 پوری ہوجاتی ہے اس طرح سے کہ کو ایک ثابتہ کو مثل رطل میں اور دائروں اور ج کو  
 مرتب مثل پرانا جائے (راستیباہ) یہ توجہ اس وقت بھی ہو سکتی ہے جب رطل حالت  
 ادوج میں کسی ثابت ستارے کیلئے کاسف ہو اور نہ حالت ادوج میں رطل کے نزدیک کوئی

نہ توایت سے پایا جائے ورنہ اگر ان دونوں میں سے کوئی بھی پایا جائیگا تو وہ صورت  
 ناکلی ہوگی (استنباط) ہو سکتا ہے کہ مثل کا برم اوج مکثر دیکھنا وسیع ہو کہ اگر زمین  
 توایت فرض کیجے جائے تو مبیارہ نقطہ اس شکل سے واضح ہوگا  

 (استنباط) - ایک نئی حدت ہے اور مسلمات قوم سے خروج  
 ایسی حال قبول نہیں ایسے کہ وہ قائل ہیں کہ انلاک جائد اور مایع اگر سطوح مدہ بمثلات  
 کے مدہ کے ایک نقطہ پر ماس میں مبیارہ خط اس شکل  

 سے واضح ہوگا (استنباط) میں ایک ایسا جواب دینا چاہتا ہوں کہ یہ سببیات پا اور ہوا  
 ہر جائیں ان باتوں کا اصل مشابہت ہے کہ مکمل کا تو آسان کا قائل ہونا مخالف قرآن شریف حال  
 کیا گیا اس لیے وہ ضرورتیں ساتھ ہی پاوری کمرنگی ضرورت لاحق ہوئی حالانکہ فی الحقیقت  
 قرآن شریف مخالف نہیں بلکہ جو مہرم ہونا قرآن حمید اور حکماء دونوں کا مستحق ہے  
 اور میں دو کو حکماء ملک ولس اور دولت توایت اپنے میں اسکا نام شرع نے عرض فرمایا  
 اور اس تفسیر سے اصل مخالف نام میں آتی جو کو حکماء نے سباط استدراہ کہ وہ درہ مثل  
 انلاک کہ سہ اس میں ہے یا اس کے ان دونوں کو ملک نہیں دیا خالی و ملک و حکماء کیلئے معلوم ہے  
 کہ صرف استفادہ سے ملادہ بیت باتوں میں ملکہ ہے اس لیے ان دونوں کا ملکہ نام عرض  
 و کر کے دیکھا - ان سات سات ل بیت تیب سلف سے ماثور ہے اور وجہ تیب یہ ہے کہ قر  
 کو کوئی نامہ کسب نہیں کرتا تو جہاں کہ سب سے قرے اور وہ مفاد کو کسب کرتا ہے اور وہ  
 نہ ہو تو علی مذالقیاس انور ہوگا کہ کہ کسب اس سے ہوگا تو مبیارہ میں سے کسب ہوتا ہوگا یا



[illegible]



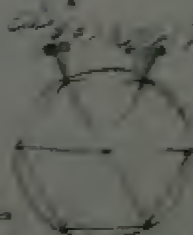
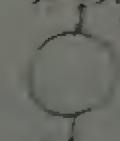


[illegible]

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



۱  
 ۲  
 ۳  
 ۴  
 ۵  
 ۶  
 ۷  
 ۸  
 ۹  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible]

1

100



[illegible]

2

چنانچه در این کتاب مشاهده شود که این کتاب را به دست خود نوشته و تصحیح کرده است.

چند سوس یا دو سوس سبزی قارچ ارتفاع ۲۰ تا ۳۰ سانتی متر

[illegible][illegible]

در این مکتب عشق و محبت و اخلاص و کرم و سخاوت و...

توسعه و ترقی و رفاه و سعادت و خوشبختی و ...

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

بیت کر و چو مہر چرخ سے مدد و شرف

... و ...

از این جهت که این کتاب در دسترس عموم باشد و به هر کس که بخواهد  
در این باب مطالعه کند و به هر کس که بخواهد در این باب تحقیق کند

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or note, located below the printed text.

میں نے اس کو دیکھا ہے اس لیے مجھے اس کا بہت پورا پورا شک ہے

سید الشهدا و اولاد علی مرتضیٰ علیهم السلام را در این روز استخوانها گشاده و کشته می شود و در این روز استخوانها گشاده و کشته می شود

سلف و جبار و صانع - هر چه در این عالم است از او سرچشمه دارد و بهر آنچه که در این عالم است از او سرچشمه دارد



[illegible]



[illegible]

که بل کی پر جو بر باد دیتی تھی وہی تھی جس کو مٹا کر ہم جو نہ ہو نہ جو اور سر خند میں  
دونوں تڑپ جاتے ہیں مثل کئی نقد کی راہ میں انہوں ۲۲ درجے کا چھ ماہوں کا رشید  
زبان میں ۲۳ درجہ ۵۰ دینق ۲۴ کا یہ جو عزیز جو ملک کا نام ۲۵ درجہ نہایت  
۶ نامیہ تھا اور بعد کوشاں ہی سے سوم درجہ ۴۰ دینق نامیہ جو اور صاحب کج بیک  
معدن نفی میں صاحب نے ۲۶ درجہ ۵۰ دینق نامیہ ہی بزرگ و زناضی کا ٹیٹل ملک  
میں ہی سے دور ہو گیا ہے دوسرا بعد سے چھٹے میں ۴۰ دینق چھتہ درجہ  
سکون کا بعد لے کر ۵۰ دینق نامیہ جو تھوڑے سے بعد دوسرے میں جو منتظر  
میں چھٹے میں چھ درجہ کا دینق دس نامیہ چھٹے میں چھ کوئی نامیہ کہتے تھے  
نامیہ کا یہ سوچو نہ تھا میں میں چھ میں ایک نامیہ جو لیان کوک منتظر میں  
۷۰ دینق میں چھ میں چھ میں چھ میں چھ میں چھ میں چھ میں چھ میں چھ میں  
بعد کے سکون کا یہ چھٹا نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ  
بڑے سکون کا یہ چھٹا نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ  
دو نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ  
۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ  
دارہ قلیل ہے وہ سب سے کم ہے ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ  
اور بدوڑہ عقب میں ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ  
اس دارہ کا دوسرا اور بدوڑہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ ۵۰ دینق نامیہ



[illegible]

بر زیادہ کریم تر بنی و شفا بخش کار دیند و چو بنید کا عو . جو سگایست کما حقہ ایس کر سنا لیک کا طوح

[illegible]

مجموعه کتب خطی و چاپی در دسترس است

روز شنبه ۲۵ به ۵۶ و ۶۶  
شنبه ۲۷ به ۵۸ و ۶۸

در عرض ۱۰۰ متری ۱۰۰۰ تن کاه و ۱۰۰۰ تن کاه

آمین عرب کیا جو کہ میرا دوست تھا جس سے میری شادی ہوئی تھی۔  
۱۳۰۴ ۱۹۹۰  
۱۳۰۴

من دینو تو چو بنیاد حسن و جود من

۱۱ حاصل ہوئے ستوں میں مریا گیا

پیشہ کیا تو میں نے اس کو اختیار کیا

برج جنوبی جدی ۱۴ درجہ جس کے سپریم پورٹ جنوبی

[illegible]

۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۳۰ روز از زمانه که یکتا شد من دیوان وقت

اعمال + ۵ = ۵

$\frac{3}{4}$   $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{4}$   $\frac{1}{8}$   $\frac{1}{16}$   $\frac{1}{32}$   $\frac{1}{64}$   $\frac{1}{128}$   $\frac{1}{256}$   $\frac{1}{512}$   $\frac{1}{1024}$   $\frac{1}{2048}$   $\frac{1}{4096}$   $\frac{1}{8192}$   $\frac{1}{16384}$   $\frac{1}{32768}$   $\frac{1}{65536}$   $\frac{1}{131072}$   $\frac{1}{262144}$   $\frac{1}{524288}$   $\frac{1}{1048576}$   $\frac{1}{2097152}$   $\frac{1}{4194304}$   $\frac{1}{8388608}$   $\frac{1}{16777216}$   $\frac{1}{33554432}$   $\frac{1}{67108864}$   $\frac{1}{134217728}$   $\frac{1}{268435456}$   $\frac{1}{536870912}$   $\frac{1}{1073741824}$   $\frac{1}{2147483648}$   $\frac{1}{4294967296}$   $\frac{1}{8589934592}$   $\frac{1}{17179869184}$   $\frac{1}{34359738368}$   $\frac{1}{68719476736}$   $\frac{1}{137438953472}$   $\frac{1}{274877906944}$   $\frac{1}{549755813888}$   $\frac{1}{1099511627776}$   $\frac{1}{2199023255552}$   $\frac{1}{4398046511104}$   $\frac{1}{8796093022208}$   $\frac{1}{17592186044416}$   $\frac{1}{35184372088832}$   $\frac{1}{70368744177664}$   $\frac{1}{140737488355328}$   $\frac{1}{281474976710656}$   $\frac{1}{562949953421312}$   $\frac{1}{1125899906842624}$   $\frac{1}{2251799813685248}$   $\frac{1}{4503599627370496}$   $\frac{1}{9007199254740992}$   $\frac{1}{18014398509481984}$   $\frac{1}{36028797018963968}$   $\frac{1}{72057594037927936}$   $\frac{1}{144115188075855872}$   $\frac{1}{288230376151711744}$   $\frac{1}{576460752303423488}$   $\frac{1}{1152921504606846976}$   $\frac{1}{2305843009213693952}$   $\frac{1}{4611686018427387904}$   $\frac{1}{9223372036854775808}$   $\frac{1}{18446744073709551616}$   $\frac{1}{36893488147419103232}$   $\frac{1}{73786976294838206464}$   $\frac{1}{147573952589676412928}$   $\frac{1}{295147905179352825856}$   $\frac{1}{590295810358705651712}$   $\frac{1}{1180591620717411303424}$   $\frac{1}{2361183241434822606848}$   $\frac{1}{4722366482869645213696}$   $\frac{1}{9444732965739290427392}$   $\frac{1}{18889465931478580854784}$   $\frac{1}{37778931862957161709568}$   $\frac{1}{75557863725914323419136}$   $\frac{1}{151115727451828646838272}$   $\frac{1}{302231454903657293676544}$   $\frac{1}{604462909807314587353088}$   $\frac{1}{1208925819614629174706176}$   $\frac{1}{2417851639229258349412352}$   $\frac{1}{4835703278458516698824704}$   $\frac{1}{9671406556917033397649408}$   $\frac{1}{19342813113834066795298816}$   $\frac{1}{38685626227668133590597632}$   $\frac{1}{77371252455336267181195264}$   $\frac{1}{154742504910672534362390528}$   $\frac{1}{309485009821345068724781056}$   $\frac{1}{618970019642690137449562112}$   $\frac{1}{1237940039285380274899124224}$   $\frac{1}{2475880078570760549798248448}$   $\frac{1}{4951760157141521099596496896}$   $\frac{1}{9903520314283042199192993792}$   $\frac{1}{19807040628566084398385987584}$   $\frac{1}{39614081257132168796771975168}$   $\frac{1}{79228162514264337593543950336}$   $\frac{1}{158456325028528675187087900672}$   $\frac{1}{316912650057057350374175801344}$   $\frac{1}{633825300114114700748351602688}$   $\frac{1}{1267650600228229401496703205376}$   $\frac{1}{2535301200456458802993406410752}$   $\frac{1}{5070602400912917605986812821504}$   $\frac{1}{10141204801825835211973625643008}$   $\frac{1}{20282409603651670423947251286016}$   $\frac{1}{40564819207303340847894502572032}$   $\frac{1}{81129638414606681695789005144064}$   $\frac{1}{162259276829213363391578010288128}$   $\frac{1}{324518553658426726783156020576256}$   $\frac{1}{649037107316853453566312041152512}$   $\frac{1}{1298074214633706907132624082305024}$   $\frac{1}{2596148429267413814265248164610048}$   $\frac{1}{5192296858534827628530496329220096}$   $\frac{1}{10384593717069655257060992658440192}$   $\frac{1}{20769187434139310514121985316880384}$   $\frac{1}{41538374868278621028243970633760768}$   $\frac{1}{83076749736557242056487941267521536}$   $\frac{1}{166153499473114484112975882535043072}$   $\frac{1}{332306998946228968225951765070086144}$   $\frac{1}{664613997892457936451903530140172288}$   $\frac{1}{1329227995784915872903807060280344576}$   $\frac{1}{2658455991569831745807614120560689152}$   $\frac{1}{5316911983139663491615228241121378304}$   $\frac{1}{10633823966279326983230456482242756608}$   $\frac{1}{21267647932558653966460912964485513216}$   $\frac{1}{42535295865117307932921825928971026432}$   $\frac{1}{85070591730234615865843651857942052864}$   $\frac{1}{170141183460469231731687303715884105728}$   $\frac{1}{340282366920938463463374607431768211456}$   $\frac{1}{680564733841876926926749214863536422912}$   $\frac{1}{1361129467683753853853498429727072845824}$   $\frac{1}{2722258935367507707706996859454145691648}$   $\frac{1}{5444517870735015415413993718908291383296}$   $\frac{1}{10889035741470030830827987437816582766592}$

علوم و فنون - استادان و اساتید

ان کو ان دورہ دورہ عرض سے چند میل دور ہے۔ یہ دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 کسی چیز کے دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 کہ در میان عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 در میان ہے۔ و سکا نام عرض کو بت ہے۔ چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 بیضی مسطحہ و زردینہ سے پرزخم کرتا ہے۔ اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 گزریگا دورہ مارہ بھی ہے۔ اور دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 اصل دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 گزریگا ہے۔ اور چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 اور چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 سن تو یہ دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 کہ میں دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 ان دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔  
 خود اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔ اور اس کا دورہ عرض سے چھ میل دور ہے۔



۱۵  
 قلمی حواری، اسکو حلقہ شعر باہر میں  
 جامع تر ہے اسکو عالم و ادب کے میں  
 موزون و نادر، اسکو عالم و ادب کے میں  
 خوشامد میں ہوگا، اسکو عالم و ادب کے میں  
 عاشق و معشوق، اسکو عالم و ادب کے میں  
 دہر و سلف، اسکو عالم و ادب کے میں  
 عید و شہر، اسکو عالم و ادب کے میں  
 مقتدر و مجتہد، اسکو عالم و ادب کے میں  
 دیکھا و نہ دیکھا، اسکو عالم و ادب کے میں  
 فی نفس و فی حق، اسکو عالم و ادب کے میں  
 سچ و سچ، اسکو عالم و ادب کے میں  
 ماضی و مستقبل، اسکو عالم و ادب کے میں  
 زمانہ و جاہ، اسکو عالم و ادب کے میں  
 باطن و ظہور، اسکو عالم و ادب کے میں  
 صغیر و کبیر، اسکو عالم و ادب کے میں  
 حقیق و ظاہر، اسکو عالم و ادب کے میں



[illegible]



بجس قطب کا اشارہ تھا وہ جہت پر اس قدر قطب تھی کہ اس سے ملنے والا نشان درختوں پر

نشان یا جھنڈی ہو گا تھی یا اس سے توجہ سے اس کو پاس ہو گا ایک جہت تھی جو اس سے ملنے والا نشان درختوں پر  
 اور جہت جو تختہ بدلی ہو گا جہاں کہ تار و دو سیکوں شمار دوم شکل کے ہیں ہیں اس سے ملنے والا نشان درختوں پر  
 لیریا اچھو جوتا رہا ان ایدہ افتاء اور برکت باقیہ تھی اس کو صنف صنف میں شمار کیا اور  
 اس صنف کے بارے میں رشتہ کا عقیدہ ہو گا جو کہ صنف فوقان صنف مبارک کو کہتے ہیں

اور نشان تھیں اصل ہے اس میں تبدیل ہوا کہ کو کہیں لا جہت میں جہاں وہ اصل

کا وہ صنف تھیں اور وہ صنف مبارک وہ ہے کہ کو تبدیل ہوا کہیں صنف مبارک

تھیں مبارک صنف سے اس صنف مبارک پر جہاں وہ اصل سے ملنے والا نشان مبارک تھا

اور اس کا وہ اصل سے ملنے والا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

جیسے کہ جو کہ صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

شعبہ فابریک کے کہ جب اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

نارہ صنف میں رہا اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

بارہ درہم صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

نارہ صنف میں رہا اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

نارہ صنف میں رہا اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

نارہ صنف میں رہا اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

نارہ صنف میں رہا اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

نارہ صنف میں رہا اس صنف میں رہا اس کا نشان مبارک ہے جو صنف مبارک سے ملنے والا نشان مبارک ہے

[illegible]



[illegible]

[illegible]



شالہ چٹہ طارکہ سقہ نہ میں آ آ اللہ نہ طرفہ  
عادل رب ما تمامہ سطح حاصل قیمتہ مد مرل

تولید ۱۱۰۶۷۴۳۱۹

یہ بٹہ کینے نصف انبار معلوم کر گیا ۱۱۰۶۷۴۳۱۹

بٹہ کینے بارہ جو گیا اب اگر ۳۶۹۵۲۷۴

معلوم کرنا چاہیں کہ کچھ ۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۳۶۹۵۲۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴

۱۱۰۶۷۴



(سوال) طول البلد عرض البلد کس طرح معلوم کیا جاتا ہے جواب : طول عرض محل سے معلوم ہوتا ہے  
 زمین وقت حر اور صفت شافہ درکار ہے اسان طرح ہے کہ سرور انڈیا پابلسٹ سے انڈس  
 شگلوالی جاسے جو ہر صوبہ کی حدود معلومہ اندھ آئے قیمت کو ملتی ہے اور میں اسکی سے ایک جدول  
 لکھتا ہوں بتین صوبہ بنگال بہار اڑیسہ جموں ناگپور مائیکس مزیل و شمالی کیر و لورہ و نیاس  
 اندھ ۳۰ طول و عرض انڈس معلومہ لکھتے ۱۹۹۹ سے درج کیا جاتا ہے

میں مشورہ

منطق	طول	عرض	منطق	طول	عرض
باقر گنج	۲۲ ۹۰ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	سورگلی	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
بائگورا	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	بیرا	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
بیرا	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	جلیان پور	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
بیروان	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	جیسر	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
کلکتہ	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	کلکتہ	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
چٹا گرام	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	میدناپور	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
کوچ بہار	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	مرشد آباد	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
دھاکہ	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	سین سنگھ	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
دارجیلنگ	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	توتہ	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲
دیناج پور	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲	نواگھاٹی	۲۲ ۱۲ ۲۲	۲۲ ۱۲ ۲۲

فصل	طول	عرض	ضلع	طول	عرض
۱۸	۱۹	۲۶	۲۵	۱۸	۱۹

بهار

۲۵	۱۵	۸۲	۲۲	ارسل گیا	۲۵	۲۲	۸۲	۲۲	آرہ
۲۵	۲۰	۸۵	۳۵	غبار پر پتہ	۲۲	۲۲	۸۲	۲۵	اورنگ آباد گیا
۲۵	۳۸	۸۵	۱۱	باگی پر پتہ	۲۵	۱۲	۸۵	۳۹	آرستان پتہ
۲۵	۲۹	۸۵	۲۵	بارہ	۲۵	۱۵	۸۵	۲۰	بارہ
۲۵	۲۲	۸۵	۳۰	بارہ پور پتہ	۲۵	۱۳	۸۵	۲۰	جان پور پتہ
۲۵	۱۵	۸۰	۱	چاکا پر	۲۵	۲۵	۸۲	۱۴	بیکو سار سیکر
۲۵	۱۱	۸۵	۳۳	پتہ	۲۵	۳۵	۸۲	۵۵	پتہ
۲۵	۳۳	۸۲	۲	آرہ	۲۵	۲۰	۸۲	۵۵	پتہ
۲۵	۱۰	۸۵	۵۴	درجہ	۲۵	۲۰	۸۲	۲۴	پتہ
۲۵	۲۵	۸۲	۱۲	آرہ	۲۵	۲۹	۸۲	۴	پتہ
۲۲	۲۸	۸۵	۲	گیا	۲۵	۲۰	۸۵	۲۱	پتہ
۲۵	۴	۸۵	۱۵	اسلام پور	۲۵	۱۹	۸۵	۲۵	پتہ
۲۵	۳۸	۸۲	۵۵	پتہ	۲۵	۲	۸۲	۱۰	پتہ
۲۴	۳۸	۸۲	۵۰	موشان پتہ	۲۵	۲۲	۸۲	۳۰	پتہ



عرض	طول	ضلع	عرض	طول	ضلع
-----	-----	-----	-----	-----	-----

تجربہ نامہ

۲۳	۵۹	۱۵	۲۳	۲۱	۴۲	۱۵	۱	۱۰
۲۳	۴۴	۱۷	۲۳	۲۲	۵۳	۱۲	۱۱	۱۱
۲۳	۲۲	۱۵	۲۳	۲۳	۵۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۲	۲۲	۱۴	۲۲	۲۲	۴۱	۱۲	۱۳	۱۳

حکایت متقدمه ۱۰۰/۱۰۰۰

۲۴	۵۲	۷۱	۹	۲۴	سبکده	۱۰	۷۱	۳	۱۰
۲۹	۳۲	۷۰	۲۲	۲۵	الو	۲۷	۷۱	۵۲	۱۰
۲۷	۲۵	۸۱	۳۲	۲۲	بهره	۵	۲۲	۱۲	۱۰
۲۵	۲۹	۷۱	۲۲	۲۵	بانه	۲۲	۲۲	۱۵	۱۰
۲۸	۲۱	۷۹	۲۷	۲۲	برلی شریف	۵۲	۷۱	۱۲	۱۰
۲۵	۱۹	۲۲	۱	۲۲	بارس	۲۹	۲۲	۲۹	۱۰
۲۸	۲	۷۹	۵۵	۲۹	بایون	۱۲	۷۱	۱۱	۱۰
۲۲	۲۷	۷۱	۲۲	۲۸	کاجه	۲۵	۷۱	۵۲	۱۰
۲۷	۲۲	۷۱	۲۲	۲۸	کاجه	۱۹	۷۱	۵	۱۰
۲۷	۲۲	۷۹	۲۷	۲۲	فرداد	۲۷	۷۱	۲	۱۰

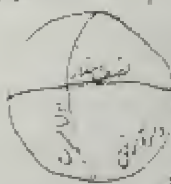
شماره	عرض	طول	ضلع	عرض	طول	شماره
۲۶	۳۰	۸۲	۱۱	۲۵	۵۵	۲۵
۲۷	۶	۸۲	۰	۲۵	۳۵	۲۴
۲۸	۵۸	۸۰	۱۱	۲۶	۳۶	۲۶
۲۹	۸	۷۹	۲۳	۲۷	۲۳	۹
۳۰	۲۸	۷۷	۳۸	۲۵	۲۵	۲۵
۳۱	۵۲	۸۰	۵۸	۲۷	۵۵	۵۱
۳۲	۵۹	۷۷	۳۵	۲۰	۱۵	۳
۳۳	۵۰	۷۷	۵۰	۲۵	۹	۳۷
۳۴	۲۸	۷۷	۳۵	۲۷	۲۹	۳۴
۳۵	۵۲	۸۱	۵۹	۲۹	۲۳	۳۰
۳۶	۱۳	۸۱	۷	۲۸	۳۸	۵۱
۳۷	۵۸	۷۷	۲۵	۲۸	۲۹	۳
۳۸	۳۵	۸۰	۲۳	۲۰	۵۳	۵۱
۳۹	۲۳	۷۸	۳۱	۲۶	۱۵	۷
۴۰	۲۷	۷۸	۳۷	۲۶	۳۳	۳۳

م	طول	عرض
۵۵	۴۲	۳۱
۳۹	۵۶	۳۲
۱۰	۳۶	۳۸
۵۰	۳۹	۳۱
۳۸	۴۰	۳۰
۲۸	۵۰	۳۰
۱۳	۴۲	۲۲
۲۸	۴۴	۲۸
۲۰	۴۵	۳۱
۲۶	۴۵	۲۹
۲۲	۴۲	۳۱
۲۱	۳۷	۲۹
۲۵	۴۵	۳۱
۲۸	۴۱	۳۲
۵۱	۴۵	۲۸
۱۰	۳۷	۳۰



ضلع	طول	عرض	ضلع	طول	عرض
منطقہ گڑھ	۱۳	۱	۳۰	۱۲	۲۳
الاکڑہ	۲۶	۴	۳۱	۵۰	۲۸
بٹیاہ	۲۶	۱۹	۳۰	۴۱	۱
راولپنڈی	۵	۳۶	۳۳	۳۴	۵۲
شاہ پور	۲۶	۱۸	۳۲	۴۳	۳۰
شملہ	۱۲	۶	۳۱	۵۰	۳۲
ایبٹ آباد	۲۸	۲۳	۳۰	۴۳	۱۹

انھوں نے اول سمت کردہ نسبت سے کہ قوس سمت کی ابتدا اسی دائرہ سے کی جاتی ہے برادارہ  
 فلک کے نصف شمالی و نصف جنوبی میں واسطہ سے تو دائرہ افق و نصف النہار کے قطبیں <sup>۴</sup> ہوں گے اور  
 اور وہ دونوں اس کے قطبیں ہوں گے جن کو غور سے لے کر اس کے قطبیں وہ دو نقطے ہوں جہاں دونوں ملتے ہوں  
 اور وہ نقطہ شمالی و جنوبی میں اور فلک اول سمت افق نصف النہار کی وجہ سے اپنی متساوی شقوق میں  
 منقسم ہوتا ہے چار کے سرور اچھل سمت اسی کے میں اور چار کے سمت القدم جہاں کہ دو نقطہ اسی کے میں ہوں گے



(سوال) ان انھوں کہ دونوں یکساں ہوں گے کیا دلیل ہے (جواب) یہ ظاہر ہے  
 ایسے کہ فلک افق کی وجہ سے دو حصہ فوقانی اور تحتانی میں منقسم ہوا  
 اور نصف النہار کی وجہ سے دو حصہ مشرقی و غربی میں منقسم ہوا تو چار کے ہوں گے  
 پھر اول سمت کی وجہ سے دو حصہ شمالی و جنوبی میں منقسم ہوں گے ہر ایک کے دو

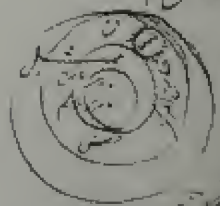
دو حصے میں لے کر ایک مساوی ہونا چاہئے اگر ناراڈوسکوس مقام کے دوہرے شکل ۴ سے میں عرضوں پر  
وسط ہمارے زمین ہے وجہ نسبت یہ ہے کہ یہ دائرہ وسطہ فلک البروج پر گزرتا ہے جسے ہمارے یہ  
قطر اردتہ کہتے ہیں یہ دائرہ وسطہ افق کے قطبیں پر گزرتا ہے نیز افق اور وسطہ  
جمل اس کے قطبیں پر گزرتا ہیں تو اس کے قطبیں وہ دو نقطے ہوں گے جہاں دونوں ملتے ہوں یہی قطب و  
غائب کے یہ دائرہ کوئی شخص نہیں بلکہ مسدود قطب فلک البروج سمت اتر میں یا مغرب میں ہوتا ہے  
عبرتناں کے دائرہ پر بعد وسطہ افق اور دیگر کی تصویر یہاں تک لے کر وہ سب دو ہر وسطہ ہمارے زمین پر  
اور اس کی سب سے پہلی قوس کہ افق اور قطب منقطع یا منقطع و قطب افق کے درمیان ہوگی عرض انہیں  
کندانی سے وسطوں دائرہ دائرہ افق ارتفاع ہے وجہ نسبت یہ کہ قوس اور خط یا کسی دائرہ سے  
جاتی ہے اور اس کو سمتیہ کی کہتے ہیں جیسے کہ قوس سمت کے ایک طرف سے گزرتا ہے یہ دائرہ  
نقطہ مسدود اور قطب افق پر گزرتا ہے یہ دائرہ افق کو سمت اتر میں واقع ہے یا قطب کے  
اور چار زاویے قائمہ بناتا ہے جیسا کہ اگر ناراڈوسکوس مقام کے اولی شکل ۴ میں میں نے کر جب  
ایک دائرہ منقطع کر میں دوسرے دائرہ منقطع سے خارج کرے اور اس کے قطبیں پر گزرتا ہے تو یہ دائرہ  
اس کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرے گا اور چار زاویے قائمہ بنائے گا اور جو خط منقطع کے دو طرف نقطوں  
سمت سے میں گزرتا ہو اس کو ہم اسے خط سمت کہتے ہیں اس لیے کہ دونوں جانب اس کی سمت  
اور اس دائرہ کی سب سے پہلی قوس کہ افق اور اس نقطہ کے درمیان ہے ارتفاع نقطہ کندانی سے  
اگر نقطہ فوق الافق ہو اور اگر نقطہ منقطع مسدود نقطہ افق ہو تو قوس اور خط کے کندانی ہے  
اور اگر وہ نقطہ افق پر ہو تو یہ ارتفاع ہے نہ افق اور اس لیے کہ ارتفاع اور خط اور منقطع افق سے  
دور کی کا نام ہے اور افق کی سب سے پہلی قوس کہ دائرہ سمت اور ارتفاع کے درمیان

اس خط کا نام منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 دو منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 سے منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 اور پانچ اجڑے منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 ان پانچوں کی وحدت نوعیت ہے کہ ان سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 مخالف سمت اور منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 ان کے اختلاف سے نصف اسیار اور اس وقت وہ سو ساڑھے دو بارہ گز طویل ہوتا ہے  
 مختلف ہو گئی کیونکہ ان سب کو قطبیں ہی پر مرکوز رہا خود ہی ہے تو ان کی سمت وہ بھی  
 یہ سب دو طرفہ ہونگے اور ان سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے

## فصل دوم

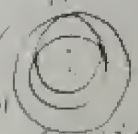
انلاک سے سیدہ کی صورت کا بیان کیا گیا ہے ان تمام اسیاروں میں خود الشمس کے ابرہہ میں چلے  
 ہیں اس کا بیان مناسب ہے فلک الشمس ایک جہت کر رہی ہے جس کی دونوں سمتوں میں  
 اس کا مرکز مرکز عالم ہے یا مرکز عالم پر محیط ہے اس لیے کہ اگر مرکز عالم اور مرکز فلک الشمس دونوں  
 متحد بالذات ہیں مگر فرق اعتباری خود ہی ہے۔ اور منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے  
 مثل ہے منہ سے نکلتا ہے جس سے ان کو وہ لکھتے ہیں کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے

یا یہ کہ حرکت بنا ہی مثل ہے یا نہیں اس پر دو قول ہیں متاخرین جو حرکت مثل کا نقل میں اور اگر  
 حرکت میں بھی مثل ہے اور نقطہ میں طلیسوں و غیرہ کے نزدیک مثل کی حرکت ثابت نہیں تھی مثل میں  
 اس سے کیا ایک اور حرکت ہے اور ایک اور سطح اور نقطہ فلک الشمس کی حرکت ہے مگر اس کا  
 مرکز مناسرت مرکز فلک الشمس ہے اور قطبین بھی اس کے قطبین کے متناظر ہیں جس کا قطب مثل کے مرکز  
 ایک نقطہ بنام اس کرنا ہے مگر نام اوج ہے اور اس کا مقعر دوسری نقطہ بنام اس کرنا ہے جسے  
 حقیقت میں نقطہ اوج کہتے ہیں عالم سے حمایت درجہ دور ہے جس طرح شمس سے زیادہ  
 حرکت خارج اگر مثل سے دو جسم مثل سے جدا ہوتے ہیں جو متدرج فی النقص ہے خارج میں اس  
 دونوں کے بیچا۔ سے مثل جو رہتا ہے اسی کے ان دونوں کے مابین کچھ نہیں ایک متوازی  
 دوسرے منہ کوئی منہ فاسی اوج کی جانب باریک اور سیفر کی طرف موٹا ہوتا ہے اور منہ بیکسر اوج  
 کی طرف موٹا اور بعض کے جانب باریک ہے جس کا مد خط شکل بد سے وضع ہوگا



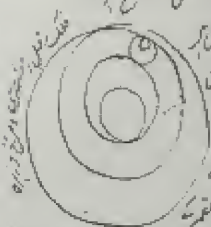
اور شمس کی جانب سرنگان عدد نصف یامین اگر زمین ہیں ایسے  
 کہ وہ دو دائرہ اندر سے مابین تو بزر دائرہ کا نصف قطر جو  
 دائرہ کے نصف قطر سے قبل یامین اگر زمین بزر اس کا نصف قطر  
 دائرہ کا چھوٹے دائرہ کے قطر سے بقدر نصف یامین اگر زمین بزر ہوگا نیز  
 ایسے کہ وہ فوج کر کے ہم دائرہ ایسے متحرک ہو کہ دونوں کا مرکز متفق ہو یا نہ تو چند  
 مرکز نہ حرکت کیا ہے اس سے ایسی قطر مابین مرکز کی حرکت ہوگی تو اب دونوں دائرہ یامین مرکز  
 دوسری بقدر یامین اگر زمین کی اور یہ دونوں مابین مرکز ہو گئے تو بعد یامین اگر زمین کے دونوں  
 جانب تھا ایک طرف ہو کر نصف یامین اگر زمین ہو جائیگا اور اس مطلوب تھا کہ مد خط شکل بد

بکے وضع ہوگا۔



فرض خالص اگر زمین مشرق میں نہیں کہ نزدیک آفتاب کے مرکز ہے  
 کیونکہ شمس سطح منطبقہ افواج میں ہے اس کے آفتاب مشرق منطبقہ  
 ارض پر ہوگا اور نظر منار کا ساویں شمس فان الارز کے برابر ہوگا  
 ہمیشہ خارج اور مرکز و نقطوں کے ماس ہوگا + یہ صورت تو فک شمس کی ہوگی + یہ بقدر  
 اس فک رختل فک شمسی فک میں فک نہ رہے اس کی صورت اور اجرام فک شمس  
 ہی کی طرح ہیں فان میں قدر فرق ہے نہ خارج الارز کے منطبقہ منطبقہ الارز پر منطبق من  
 بلکہ دو متفاخر نقطوں پر تقاطع کرنا ہیں جن میں ایک کا نام زمین دوسرا کاؤف ہے اس کے  
 حدود ایک دوسرے فرق آویز ہے کہ خارج الارز میں تدویر ہے اور تدویر میں اپنے اپنے مدار میں  
 یہ سب ستاروں میں ان دو حدود ایک پیر فرق یعنی ہے کہ خارج الارز کا نام زمین ستاروں کے  
 محل کی وجہ حامل ہے اور یہ سب ستارے اپنی اپنی تدویر و نام سے خارج ہیں نہ ہر ایک کا سطح تدویر  
 کی سطح کو بپراکھ نقطہ کے ماس سے جیسا کہ محل فک میں شکل سے وضع ہوگا

موجود ہیں  
 زمین تدویر و مشرق  
 ہر منظر کے



فرض افق  
 افق افق

تو ان تمام کو ایک میں میں فک میں اول مثل یہ فک کلی پر  
 قدم فک حامل ستم تدویر فک القمر ہی افق جادنا  
 سیاروں کی فک کی طرح ہے گرتی فک افق سے جیسا ہے  
 اول یہ کہ خارج حامل کا منطبقہ منطبقہ الارز سے حامل ہے  
 اور اول سبب میں سطح منطبقہ روض میں میں اس کے فک القمر  
 حامل کا نام کیا حامل حامل ہے کہ حامل کا منطبقہ منطبقہ الارز سے  
 جو سطح الارز کو دو نقطوں پر قطع کرنا ہے ایک نام زمین دوسرا نام زمین  
 نقطوں کو نقطہ زمین اور جڑ ہیں بھی ہے اس لیے کہ نصف منطبقہ میں جو شکل پیدا ہوگی



وہ ایک شرفا میں ہے جسکا دونوں طرف برابر ہوا اور دونوں عقدہ منبر لہ راس و ذنب کے مابین ہیں

عقدہ سے بجا و زینہ پر پانچا پانچا ہوتا ہے وہ اس سے ایسے کہ وہ عقدہ ہے اور سر شرفا تھا

ہے اور جس عقدہ سے بجا و زینہ پر پانچا ہوتا ہے اس سے جھوٹی ہوتا ہے اسے ذنب کہتے ہیں

ایسے کہ وہ سوس ہوتا ہے دوسرا سوس ہے قمر کا کیلے ایک اور فلک جسکی دونوں

سطحیں منور ہیں اور وہ مائل و محیط ہے اس سے جو زمر کہتے ہیں وہ تائبہ ہے کہ وہ دونوں

نقطے بجا و زینہ مابین ہوتا ہے فلک میں ہے جو زمر اور کوکب کی مثل کی طرح ہے نقطہ اور

منطبت میں ہے اس سے اسکو ماضی گوشت بھی کہتے ہیں تو قمر کے چار فلک ہوتے جو زمر مائل

حامل تدبیر سا کہ مل خط شکل ہوتا ہے واضح ہوگا

راوند سے عمارت ہے جسکی مثل شویہ کی مگر میں بانوں میں فرق ہے

اور یہ فلک ماضی و حامل کا مرکز غیر مرکز عالم ہے ماضی حامل

عمارت ہے ماضی کہتے ہیں اسکا مرکز مرکز عالم سے واضح ہے عمارت

حامل عمارت کو ایک کہ نظام مرکز میں مرکز عالم ہے دوسرا ماضی ہے کہ اسکا نقطہ نقطہ عالم

کی سطح میں ہے بلکہ نقطہ حامل کا ساتھ ایک سطح میں ہے و نقطہ اروج سے مائل ہے

نیز ماضی ہے کہ تدبیر مثل میں ہے جسکا حامل ماضی میں ہے جاکہ نقطہ مثل

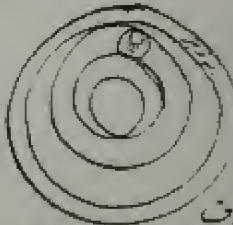
سے واضح ہوگا تو عمارت کے چار فلک ہوتے مثل تدبیر مائل تدبیر

مگر اسکا دو اوج دو سطحیں چار سطحیں (سوالی) ہوگا

انفلک کلیہ و جزئیہ کہتے ہیں اور کون کون ہیں (جواب)

ایکے تعداد میں اختلاف ہے ماضی ماضی کے نزدیک جو میں فلک

میں فلک شمس کے دو مثل شمس اور مرکز علویہ و زمر کہتے ہیں





مثلاً مثل تدویر چارہ جہت قمر کے چارہ جہت تدویر مثلاً مثلاً تدویر مثلاً  
 تدویر مثلاً تدویر کل بائیس ہوتے اور ایک فلک ابروج اور ایک فلک مفلک معلوم ہیں  
 ہوتے اور مفلک خوشی کے نزدیک ہوتے ہیں۔ چھ تدویر آٹھ خارج ہوتے قمر کے دو فلک  
 یہ سولہ فلک جزئی ہوتے اور نو فلک کلی مجموعہ ہمیشہ ہوا و آبیانی اہم و اصل میں ہوتے و ہم

# فصل سوم

الفلک سبارہ کے حرکات استقامت رجوع وقوف وغیرہ کے بیان میں۔ فلک المفلک  
 ایک دورہ تقریباً ایک رات دن میں تمام کرنا ہے اور اس حرکت کو حرکت اعلیٰ حرکت اولیٰ  
 حرکت تریبہ حرکت شریفہ حرکت غریبہ حرکت بوسیدہ بھی کہتے ہیں فلک ابروج اور فلک  
 مفلک سوار مثل قمر کا دورہ عیس ہزار دو سو سال میں تمام ہوتا ہے ایسے کہ متاخرین سولہ  
 صد سے معلوم کیا کہ ایک درجہ شتر سال میں قطع کرتا ہے تو شتر کو سن ہویا سال میں مرتب دینے  
 سے عیس ہزار دو سو ہر ایک اور فلک ابروج کی حرکات کی حرکت مفلک  
 فلک المفلک مرتبے مشرق کی طرف ہے اور یہی حال اکثر فلک جزئیہ قابل قیاس  
 الشمس کا ہے اور ان کی حرکتوں کو حرکت علیٰ احوالی اور مشرقیہ بھی کہتے ہیں  
 مگر فلک المفلک کی شریفہ کہہ سکتی ہیں وہ ہے کہ مشرق سے ہوتی ہے مصدح ایسکے  
 کی وجہ ہے اور اسکا شریفہ کی وجہ یہ ہے کہ مشرق کی طرف ہوتی ہے مصدح فلک المفلک  
 کے غریبہ ہوتی ہیں وہ ہے (خارج الشمس اور حامل زہرہ کی حرکت ایک رات دن میں باطلح  
 ہر مین ۵۹ دقیقہ ۸ ثانیہ ۲۰ ثانیہ قابل عطار کی اسکی دوا باطلح سوم میں ایک درجہ

مثلاً  
 ایک ایک اور  
 سارا



فصلت سوم سے قمر خارج مہر از سور غروب نماید باطل عالم جہر یا جنبی مولیٰ والیٰ زور و زکیم  
 کہ نسبت تسمیہ ارض بر فوالی و خروج (سوال) ان سب اندک کی حرکت کس نقطہ کے بتا رہے  
 ہوتا ہے اور تسمیہ جہر کی یا مٹی میں (جواب) کسی نقطہ کے اگر تسمیہ حرکت ہو یہ ہر دور  
 کہ اس نقطہ کے پاس مساوی زمانہ میں مساوی راستہ جتنے میں جہل انداز کی حرکت اپنے مرکز  
 کہ تسمیہ ہے مگر عامل زک کی حرکت کا تسمیہ بہ نسبت مرکز عالم ہے اور قول معلومہ اور دورہ کی  
 حرکت نہ اپنے مرکز کے اعتبار سے تسمیہ ہے اور نہ مرکز عالم کے بلکہ ایک نقطہ میں مسیحہ بتا رہے  
 جو کہ اسی نقطہ کے اعتبار سے ان سب مولیٰ کی حرکت تسمیہ ہو رہی ہے اس کے استقامت میں مسیحہ  
 رکھا گیا مرکز عامل چونکہ مرکز عالم میں واقع ہے وہی نقطہ میں مسیحہ یا مٹی میں جو مرکز عالم  
 اور حرکت عامل مظاہر کا تسمیہ نہ بانسہ مرکز سے نہ مرکز عالم اور نہ مرکز مریہ بلکہ اسکا  
 تسمیہ ایک ایسے نقطہ کے اعتبار سے ہو منتصف زمین مرکز مریہ مرکز عالم میں واقع ہے اور اس  
 نقطہ کو بھی اسی وجہ سے معلوم مسیحہ ہے میں اور یہ نقطہ مرکز مریہ سے جیسا اور مریہ یا مٹی  
 دور ہے جیسے مریہ مرکز عامل دوری ہے اس کے ایک دورہ میں ایک مرتبہ دو دفعہ منطبق  
 ہو جائے میں اور دوسری مرتبہ منطبق ہونے میں (سوال) تہ اویہ کی حرکت شرقی ہے یا غربی  
 (جواب) تہ اویہ زمین کو محیط نہیں کیسے نہ اسکی حرکت شرقی کہی جاسکتی ہے نہ غربی کہی نہ ہر  
 نصف اسکا میں و رسوم ہے مگر متحرک ہو چکی دور سے غور ہے کہ اسکا نصف فوقانی کی حرکت  
 مخالف نصف تحتانی موافقہ کا مگر سب تہ اویہ کی حرکت یکساں نہیں بلکہ نہ وہ مرکز عالم کی  
 حرکت مشرق سے مغرب کی طرف اور اسفل کی طرف مشرق کی طرف شمالی اربعہ کے مطابق  
 اور نہ اویہ منسوبہ داخل مشرقی منہج راہ مظاہر کی حرکت اسکا برعکس ہے میں اصل کی حرکت

[illegible]





کہ مرکز عالم سے باہر دراصل گرد و درہ کائن ہے آلفظ اوج سے جسیر منجکر آفتاب مرکز عالم قند  
سے نہایت بعد پر ہوا ہے قند لفظ حقیق ہے جسیر اگر آفتاب مرکز عالم قند سے عایت قند  
پر ہوتا ہے اب فرض کیجئے کہ آفتاب لفظ آئین اوج سے جدا اور اس میں عروس مساوی مدائن میں  
مساوی فوسین آدہ آدہ سیدہ عتق قند قند حقیق تک پھر قند تو رشتہ شہادت  
تثبت قند آدہ اوج تک قطع کین تو اسکی جہاں اپنی مدار میں مساوی فوسین منجکر نہیں برابر  
فوسین کو جب مرکز عالم سے لحاظ کیا جائیگا اور ان کے اطراف پر گرد و درہ ہوں تو مرکز عالم قند  
سے منقطع ابروج تک نکالے تو فوسین اب سطح گرد و درہ قند اوج حقیق تک پھر خط  
خط طائی تحت حال لم آدہ اوج تک پھر فوسین خط طائی کے اوج سے حقیق تک آدہ  
میں فوسین بڑھ رہی ہیں یہاں تک کہ حقیق کے پاس کی فوسین سطح سطح پر ہے پھر جب حقیق سے  
اوج کو چلاؤ حقیق قدموں پر جبیت فہری پر دوسری فوسین سطح سے اویں ترتیب پر گھٹتی لگی ہے  
یہاں تک کہ اوج کے پاس کی فوسین آدہ سطح پھوٹی ہے پھر آفتاب کی جہاں کا حساب کرتے  
ہیں اپنی ہی مرکز میں مرکز عالم کی گرد و درہ کرتے ہیں اسکا اعتبار سے خواہی خواہی فوسین مختلف  
ہوتی ہیں اور جہاں اویں سے حقیق تک روزانہ سورج اور حقیق سے اوج تک روزانہ سبب ہوتی  
نظر آتی ہے اس سے جیسا کہ شمس اوج سے حقیق کی طرف آدہ جیسا کہ قند وسط پر جہاں  
کیونکہ وسط تقویم سے زائد ہے اور جب حقیق سے اوج کی طرف جیسا کہ قند وسط پر جہاں  
جیسا کہ ایسے کہ وسط تقویم سے ناقص ہے تو اس زیادتی و کمی کی وجہ سے تقویم آفتاب کی معلوم  
ہوگی (سوال) تبدیل شمس خط تقویم خط وسطی وسط شمس تقویم شمس ان بیابان کی تعریف لکھو  
(جواب) منقطع مثل کی سب سے جمعی فوسین جو خط تقویم اور خط وسطی کے درمیان واقع ہو  
اسکو تبدیل شمس کہتے ہیں مرکز عالم سے فلک الافلاک تک مرکز شمس پر ہوتا ہوا جو خط طائی جہاں



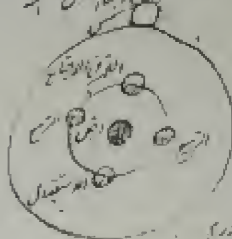
وہ خط تقویمی ہے مرکز خارج مرکز سے ٹکراتا فلک ایک مرکز شمس پر ہوتا ہے مگر خط تقویمی جیسے  
 اوسکے موازی مرکز عالم سے ٹکراتا فلک ایک مرکز جبر خط نکالا جائے اسکا نام خط وسطی ہے سقۃ مثل شمس کی  
 سبب چھوٹی فوس کہ خط وسطی اور اول حمل کہ درمیان تو ایل البرج براقع ہے اوسہ وسط شمس کہے  
 میں سقۃ البرج یا فصل شمس کی سبب چھوٹی فوس کہ اول حمل سے طرف خط تقویمی ٹکراتا تو ایل البرج  
 واقع ہے مابعد میں خط شکل بڑا ہے واقع ہوگا ات تقویم



ت کہ تبدیل آو وسط شمس سے خط تقویمی ج کہ  
 خط وسطی پر سبب ہو کہ کی حالت میں ہے اور حالت نمودار  
 میں ر آ تقویم کہ تبدیل آو وسط شمس سے  
 خط تقویمی ج کہ خط وسطی ہے (رسول) کیا وجہ ہے کہ

انٹاب کی روشنی ہمیشہ ایک طرح رہتی ہے اور مابعد کا نور گھٹا بڑھاتا ہے (جواب) انٹاب ایک  
 روشن کرہ ہے جسے خود رب البرزہ جل جبرہ نے روشنی بخشی ہے اور فرشتے بلبلوں مائل سیاسی حالت  
 و شفاف ہے کہ خود روشنی نہیں بلکہ نصف زیادہ حصہ انٹاب سے جو کہ روشنی رہتا ہے تو حیرت  
 اوسکا رخ روشنی ہماری طرف ہوتا ہے زمین پورا روشنی مغموم ہوتا ہے جسے بد کہتے ہیں پھر جیسے  
 حرکت کرنا جاتا ہے روشنی رخ اوسکا بلبلوں کی کہ موابہد سے ٹکراتا جاتا ہے اسی لیے روزانہ زمین  
 کی مغموم ہوتی ہے چنانکہ کہ حقائق کی حالت میں روشنی حصہ انٹاب کی طرف ہوتا ہے اور تا کہ حصہ  
 لوگوں کی جانب اس لیے بالکل نہیں مغموم ہوتا جبریب اندازاً بارہ درجہ اجتناع سے الگ ہوتا ہے  
 تو پھر غوراً اس روشنی حصہ مغموم ہونے لگتا ہے جسے خیال کہتے ہیں مگر جیسے مابعد انٹاب سے دور ہوتا  
 جاتا ہے اوسکا روشنی حصہ بلبلوں کے سامنے آنا جاتا ہے اور روز بروز روشنی بڑھتی ہوئی مغموم ہوتی ہے  
 یہاں تک کہ حقائق سے بالکل برعکس نقشہ دیکھتا ہے مابعد کا رخ روشنی ہماری طرف ہوتا ہے اور روزانہ ایک

مداف جانب ہوتا ہے جسے برائے من کو کہتے ہیں اس دن کا چاند آفتاب عرب کو سے پہلے نکل آتا ہے  
جیسا کہ خط شکل ہذا سے واضح ہوگا۔۔۔



(سوال) کسوف و خسوف کس طرح ہوتا ہے (جواب) جبوقت  
آفتاب و مانتاب کا اجتماع راس یافون کے نزدیک ہوتا ہے اور وقت

روزانہ درویش  
روزانہ کیا ہے

چاند چاند اور آفتاب کے درمیان شامل ہو جاتا ہے اور آفتاب پرور

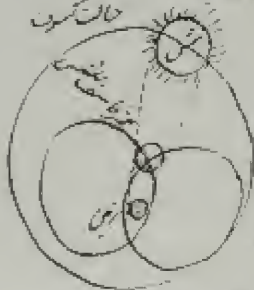
یا کچھ حصہ آفتاب کو چھایا دیتا ہے اسکا نام کسوف کہتے ہیں سورج گرہن ہے اور جبوقت آفتاب

و مانتاب منقطع از راس یافون و منقطع من ہوتے ہیں اور دونوں گاہ کر کے درمیان نصف دور

کی دوری ہوتی ہے جسے حالت استقبال کہتے ہیں اگر یہ حالت راس یافون کے نزدیک واقع ہو

تو آفتاب و مانتاب کے درمیان زمین شامل ہو جاتی ہے اور کل قمر یا بعض قمر خط ظل ارض میں پڑتا ہے

حالت کسوف



اور وہ روشن نہیں ہو سکتا بلکہ اپنی اصلی

رنگت معلوم ہوتا ہے اسکا نام خسوف

کہتے ہیں چند گرہن ہے جیسا کہ علامہ ان

دونوں شکلوں کے صورت کسوف و

خسوف کی اچھی طرح واضح ہو چکی

اور نہ روشن کرنا آفتاب کا عالم غامض

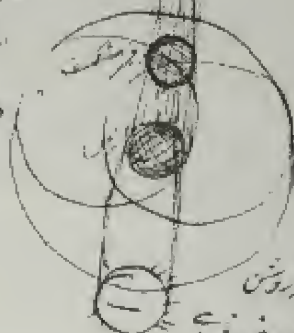
جبوقت کہ روشن کر سکا وقت غامض

شامل ہو جاتا ہے مانتاب کے درمیان عالم شاعر

اور آفتاب کے کسوف کی اور نہ روشن کرنا

مانتاب کا جواہر ذکر مانتاب کو جبوقت کہ روشن

کر سکا وقت تھا علیہ کہ قمر ظل ارض میں واقع ہو خسوف



حالت خسوف

و سوال : کہ انہی آئینہ سے جان کے رتھ و لوگوں کیسے ہمارے و بدل ہو مگر ہمارے نفس میں رہتا ہے ہاں  
 کیسے **جواب** : میں تو ان کو کہتا ہوں کہ جو اور جب ہمارے یہ بعد ہو تو ان کو سان حلق اور جب ہمارے سان حلق  
 ہو تو ان کو سان حلق اور جب ہمارے سان حلق ہو تو ان کو سان حلق اور جب ہمارے سان حلق (و جواب) وہ کہہ کر  
 ہے سان کے پہلے والوں کیسے ہی حلق ہواں اور جب ہوگا مگر ہمارے نفس کیسے کہ ہر دم ہر جہت افق  
 سے روشن ہوتا ہے اس وجہ سے کہ وہ کثیف و اور مفصل ہو گیا ہے اور اس کا نفس نہایت اسطیع  
 جرم ارض کی کثافت کے بعد سے روشن ہوگا اور مفصل ہو گیا ہے اور اس کا نفس نہایت اسطیع  
 حصہ زمین کو پانی اٹھا لے گا جو کہ ہے اور پانی اور زمین میں ایک کو کہ حرج ہو گئے ہیں تو ان کو کہ شخص  
 یا آدمی سطح قمر پر ہو تو ان کو کہ زمین کی وہ جہت ہوگی جو مدار و اختیار سے فرک ہے اور زمین کے گرد و جہت  
 حرکت سے ایسا معلوم ہوگا کہ جہت کے گرد زمین منورک اور نام انکال بدلیہ و دیگر بدلیہ و دیگر بدلیہ  
 ہمارے زلف و لوگوں کے سان ہوگا اور جس طرح ہر لوگوں کو قمر میں داغ دیا نظر آتا ہے اوتھو کے لوگوں  
 زمین پر نظر آئے گا ایسے پانی کی وجہ سے انکاس شمع ہوگا اور جس قدر وہ ہے انکاس ہر ایک وہ منور  
 داغ دیا کے ان کو کو معلوم ہوگا وہ انکاس شمع و اصل اسد عالی علی ہر خلف سیدنا محمد و آلہ و صحبہ

## فصل چہارم

اس میں زمین اور اوسکی صفات یاد دہوں گا ذکر ہے یہ تو یہ بیان ہو چکا کہ سطح ارض پر معدل  
 البہار اور افق کے تقاطع سے ہمارے ہر ایک کرے پیدا ہو گئے ہیں مگر اوس میں سے صرف ایک ربع  
 شمالی آباد ہے باقی دونوں جنوبی اور ایک شمالی نہ آجے یا نہ آباد آباد وہ کو ربع سکون  
 کہتے ہیں ایسے کہ اوس کے اکثر حصہ میں لوگ رہتے ہیں جن البتہ بعض میں دریا میدان ہمارے جہاز منکل  
 وغیرہ ہے یہ آباد وہ سات مدارات کی ذریعہ سات مستقبل سکروان پر مشتمل ہے جو طول میں

[illegible]

۳۰ درجہ ۲۰ دقیقه ہے اور اس کے مشہور شہر بانجور میں سبیل مراد آباد شاہجہان آباد دہلی  
 بنالی پت ہر دور اور تھامیر مروت نانی سری مگر سرحد لاسور سیالکوٹ اندر تھانہ  
 قلعان مرنہ آصفیان تھانہ نیستان مکران سرخان مرنہ اصغر شہر مرنہ مراد  
 گاڑوں جہدیشاپور آہواز بقرہ واسطہ تھانہ قبادا بولیک دمشق قنور بکرہ  
 عمان قسقلان بیت المقدس و سیاط رشتہ اسکندریہ قراقرم قندھار و غیرہ  
 انیسویں صدی کے ابتدائے اوس کے بعد ۱۵ گھنٹہ ۱۵ منٹ اور عرض ۳۳ درجہ ۳۴ دقیقہ  
 اور وسط جہان اول ہمارہ ۳۴ گھنٹہ ۳۰ منٹ اور عرض ۳۳ درجہ ۳۲ دقیقہ ہے اس اقلیم کے مشہور شہر  
 چیمور قبیل آباد چیمپور قورم کابل بنام کشمیر قلعان قبادیاں پنج پور قادیان بکرہ  
 قلعان مرنہ بکرہ ترشنگ شمس قوچ نوزل قورم آصفیان آہر آباد تین  
 تسلطام و آستان آمل تھان قواز دی کشان حضرت سری سری قندھار  
 کرن آہر بدستان سارہ زبان شہر در تھانہ تھان قلعان و آہر تھان  
 قورہ سارہ کراچی و ملی موصل قانہ قلع بدائن آنگاہ قراقرم قندھار قورم  
 مرنہ قورہ و غیرہ اس اقلیم کے ابتدائے اوس کے بعد ۱۵ گھنٹہ ۱۵ منٹ اور  
 عرض ۳۸ درجہ ۵۰ منٹ ہے اور وسط جہان اول ہمارہ ۵۰ گھنٹہ ۵۰ منٹ اور عرض ۳۸ درجہ ۵۰ دقیقہ  
 اور اس کے مشہور شہر سوکھو تیت شمش آہر تھانہ قلعان قبادیاں قلعان قبادیاں  
 مرنہ قلعان شمش بانجور اسکندریہ کراچی قراقرم قندھار قورم قلعان مرنہ کورہ  
 قورم قورم و غیرہ اس اقلیم کے ابتدائے جہان اول ہمارہ ۵۰ گھنٹہ ۵۰ منٹ اور عرض  
 ۴۲ درجہ ۲۲ دقیقہ ہے اور وسط جہان اول ہمارہ ۵۰ گھنٹہ ۳۰ منٹ اور عرض ۴۵ درجہ ۲۵  
 ہے اور اس کے مشہور شہر قانہ کراچی کراچی کراچی کراچی کراچی کراچی کراچی کراچی







شکستہ کو اوپر کا سف کو نیچے زار دیا اور نو چھوٹکی۔ و بعد ہی کدای لوگوں نے نوحہ کیں منف حد اشد شکیں  
 قسم کی پائین اول سرفیو بیو شرف سے خوب کی طرف سے اور یہ جہ کو ایک کی ہے اور یہ حرکت منف کا یہ  
 فلک اللہ فلک کی ہے جس سے غامی ستارہ ایک زائستہ دورہ کر آئے من تو ایک آسمانی  
 اس کے بنا پھر دیکھا کہ ایک حرکت غایت درجہ تلی ہے کجا جو عین خرابی میں ایک دورہ  
 پر لہو تا ہے تو اس کے یہ دوسرا آسمان فلک ثوابت بنا ان دہ کے علاوہ سات حرکتیں اور  
 منف قسم کی پائین عین کو کی جس سال بن کوئی بارہ سال کوئی ایک مہینہ میں دورہ  
 نام کرنا ہے اس لیے سات آسمان اور مانے۔ اور نور آسمان کو دو متوازی سطحیں محیط  
 میں یکا کر مرکز عالم ہے سطح فوقانی کو مدیت کہتے ہیں اور تحتانی کو قصر قائمہ کہتے  
 طول و عرض کو کہتے ہیں متوازی وہ دو نقطہ زمین جسکی دوری ہر طرف سے برابر ہو اس کو  
 اندر دین سطح اوس نقطہ کا نام ہے جس سے سطح تک تمام خطوط متوازیہ برابر ہوں یہی طرف زمین شرف و بحد  
 مرکز کرہ کی ہے مرکز عالم کی جہاں فلک کا مرکز ہے (سوال) فلک کی تین میں ایک  
 کی زمین کی ہے اور فلک کی تینوں سطحیں کون کون ہیں (جواب) فلک کی دو زمین سطح میں ہوتا ہے  
 میں فلک کی فلک جزئی جو فلک کسی فلک کا جزا ہو چاہے فوقانی کا جزا ہو جسے فلک کا سطح جزا کہتے ہیں  
 سطح جزا یا ذی اجزا ہو جسے فلک اند فلک اور فلک اثوابت اور فلک جزئی جو  
 کسی فلک کا جزا ہو جسے جزا ہر نام کی حوامل حیرتہ تدابیر و تیار اور دو متوازی سطحیں فلک  
 شیعہ اور فلک شمس میں مدیت مثل اور مقعر مثل ہیں اور فلک القمر میں مدیت جزا  
 اور مقعر نامی ہے۔ ان فلک کے چھ کرہ و مدار ہے یہ نصف النہار ہے علی الافاق

چنانچه در تفسیر سید سکانت است او در ۲۴۴۰ قمری ۳۰ شوال ۱۰۲۰ هجری در میان مکه و مدینه  
 در میانین میں جو کچھ کہیں وہ سکر ہے کہ ریاض میں کل کے برسیل تانقص ہے اور تانقص میں کل  
 برسیل از یاد فو شیخ سکر ہے کہ کی زیادتی میں سے کی تانقص علی اصل از یاد علی  
 سید تانقص علی سید المساواة الی کہ سکر مدتی مدتی دوسرے بعد از مدتی مدتی مدتی  
 را دوسرے مدتی مدتی تانقص اور تانقص کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے  
 ایک تانقص کے برسیل جو جیسا کہ علی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی  
 برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے

۱	۱	۲	۱	۱	۱
۱۱	۲۸	۲	۱	۱	۱
۲	۲۵	۱۶	۱	۱	۱
۲۶	۲۶	۲۲	۱	۱	۱
۳۱	۵۰	۲۶	۱	۱	۱
۳۶	۵۳	۳۶	۱	۱	۱
۵	۵۵	۲۶	۱	۱	۱
۵۶	۵۶	۵۶	۱	۱	۱

چو تھا چار مدتی مدتی تانقص اور تانقص کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے  
 چو تھا چار مدتی مدتی تانقص اور تانقص کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے  
 نو مدتی مدتی تانقص اور تانقص کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے  
 ۵۶۲۸ نصف چو تھا چار مدتی مدتی تانقص اور تانقص کے برسیل کے برسیل کے  
 ۲۸ دیکھا جائے ان تینوں حصوں کا تانقص تانقص کے برسیل کے برسیل کے برسیل کے  
 میرے اور تیسری میں چو تھا چار مدتی مدتی تانقص اور تانقص کے برسیل کے  
 جسکا بعد ہے نہ بکا رتہ مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی مدتی  
 سید اس مہر کا اور دیکھا و سکر کی اور سکر کی اور سکر کی اور سکر کی اور سکر کی

اسکے شاعر و فنون

[illegible]

[illegible]

انکس الوع نہ رکھا اب ملاوس فقیر نے جو دریا میں غرق ہو گیا تھا اس کے متعلق  
 خطبہ مبارک سے وہ امری ظہور ہے کہ اس وقت تک اس کی کشت  
 میں اعتدال درستی ہے وہ حکومت کی طرف سے کام لے رہا ہے اور اس کے متعلق  
 میں اعتدال خیر نفی ہے وہ مشورہ دیا ہے کہ وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 منکر سا کہ کما صورت ہوگا اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اور نور قبل مل اور قبل نیل برت و صورت قبل اور اس کے لئے اس کے لئے  
 نزدیک قسیم ہفتہ عرض نہیں کیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ارتفاع شمس بعد مل کا ہے وارث لکھا ہے وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 بلکہ جو کو ایک کا لکھ و غروب وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 دونوں میں برتا ہے وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 کا برتا ہے لکھ نہ آیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ایام خط استوا سے ۶۷۰ میل ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ہاں نیز چون ہے دولت کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اور غایت تفاوت اہم لاقد اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اخیرہ میں تھا۔ بس اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 ان کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 کی تعداد بیان کی جائے گی مگر اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے



مقدورین کے نزدیک ۳۲ اوکاسین کا اور مقدار میں کے نزدیک ۲۲ انیسون کا مرقع طبعی تھا و سبیل  
 صفت ہو گا کہ ان کے مقدار میں فقط واک کی وجہ سے ہر کہ مقدار میں کے نزدیک سبیل میں ہزار ذرا کا ہے  
 تو مقدار سبیل فرغ سے کے نزدیک ۱۰۹۶ اکلیاں میں اور یہ لفظ جو کہ بار بار طبعی ہوتے  
 ہیں جو کہ ان اور جو کہ ان کے لفظ سے ۶۰۰ لفظ کے برابر ہے  
 ملاحظہ ہو جدول ذیل

انیم اول	انیم دوم	انیم سوم	انیم چہارم	انیم پنجم	انیم ششم	انیم ہفتم
۱۲/۵	۱۳/۱۵	۱۴/۲۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۳/۱۵	۱۴/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۴/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۵/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۶/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۷/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۸/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۱۹/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۰/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۱/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۲/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۳/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۴/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۵/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۶/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۷/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۸/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۲۹/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۰/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۱/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۲/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۳/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۴/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۵/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۶/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۷/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۸/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۳۹/۱۰	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵
۴۰/۲۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۴/۱۵	۱۵/۱۰	۱۵/۱۵	۱۵/۱۵

علامہ حضرت اسد بن اعظم بن عبد رسول ساکن مبارک دروہ و خوار باب تشریح ارفاق کہ میں فرماتا  
 میں کہ اس جدول کے جملہ ارقام و لفظ اربعہ میں اربعہ انیم میں سے اس افسانہ میں ہے ۳۲ دروہ ۳۰



دقیقہ ۱۲۳ ۵ دینہ ہوا ہے اصل خط صاحب یغینی سے واضح ہے نصف ایکہ اربعہ کا  
 اور مثلاً اس خط کا یہ ہے کہ قدرہ ضابطہ خط میں سے اس میں رسد خط نشان اربعہ و عشرون  
 درجہ نصف رسدس بولف رسدس بر نصف اور لایہ کر نصف رسدس کا غیر رسدس ہوا ہے  
 ایسے کہ نصف ۴۰ ہوا اور رسدس ۱۰ غیر رسدس ۴۰ حالانکہ یہ کتاب کی خطی عبارت اصل عبارت نصف  
 رسدس کی با حافت نصف طرف رسدس یعنی رسدس - اکانف یعنی ۵ - اور اصل اسکی یہ کہ نصف  
 خط نصف ترانی کہ ترانہ رسدس علی سبل التناقص ہے اور اگر عرض اوسط فیہ ۱۰۰ درجہ  
 ۱۰۰ دقیقہ ہو تو ترانہ علی سبل التناقص ہوگا دوسرا اصل یہ ہے کہ اگر ۴۰ دقیقہ ہوا تو یہ نصف  
 رسدس تھا ورنہ کہتے کہ مجموعہ نصف رسدس کا وہ تھا ہی ہوتا ہے ورنہ اصل رسدس علی  
 خرقہ سیدنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین علیہم السلام

## فصل پنجم

صبح و شفق کہ بیان میں ہے - علم آباد و دہرا میں بیان ہوا ہے کہ اکتاب زمین سے  
 ۱۶۶ درجہ و ۱۰ دینہ گونا بڑا ہے اصل اسکی یہ ہے کہ نصف قطر شمس کا ۵ او نصف قطر زمین  
 قطر زمین کا ایک توحید قطر زمین کو ایک عرض زمین تو قطر شمس کا ساڑھے پانچ بڑا اور ساڑھے  
 مربع ۲۰ درجہ ہے جب اس مربع کو اس کے قطر میں ساڑھے پانچ میں ضرب دیا تو ایسا چھانکا  
 اور مربع و ۱۰ حاصل ہوا جو مکعب قطر شمس کا ہے اور ایک کا مکعب ایک ہوا ہے ایسے کہ عرض علم آباد  
 میں مندرجہ کہ جب کسی خط مدد کو خود اس کے عرض میں ضرب دین تو حاصل مربع ہوتا ہے اور جب مربع کو  
 پھر اسی مدد میں ضرب دین تو حاصل مکعب کہلاتا ہے اور پھر جب مکعب کو اسی مدد میں ضرب دین تو



۹۰۹ ۱۰۹۰ مثل ہے اور ہر شخص کو لاکھ تیرہ ہزار دوسو پچاس روپے دیئے گئے ہیں اور ہر شخص کو ایک

کامیاب سے زیادہ حصہ افتاب کی وجہ سے خوش رہیگا اور غلہ ارض تک فروغ مستند شکل

رہیگا اور غلہ زبرد تک یہ سایہ ہو گیا اور اس کو کہ دوسری کرکڑی میں ایک سو سو روپے دیئے گئے ہیں اور ہر شخص کو

افن ہے اور جب فوج الافنی آگیا اس کو کہ اور جب آفتاب شمس افنی کے قریب ہوگا اس

مزدور کا میل غریب افنی کی طرف ہوگا اور درجہ بدرجہ اس المود کا میل مل افنی کی طرف

زیادہ ہو جائیگا یا سنگ کے جسم شجاع کہ مزدور کو مہم ہے معلوم ہوئے لیکن اور سب سے پہلے وہ شجاع

نظر افنی جو بعد سے زیادہ قریب ہے جیسے کہ انیسویں صدی میں کتاب الماسٹر شکل دوم میں بیان کیا

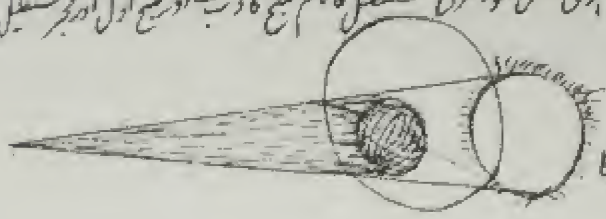
تو جیسے سو افنی سے مستقبل شکل تا کہ معلوم ہوگی اور اس میں تا کہ افنی کے درمیان تا کہ نظر

اسا اسلئے کہ یہ جگہ اگر جہد و فوج میں روشتی ہو کر بعد سے دور ہو کر ہر مسعر قریب دوسری کی ایک جہد ہو کر

جب اس سے تجاوز کر گیا معلوم نہ ہوگا جیسا کہ بعد میں کتاب الماسٹر شکل سوم میں بیان کیا ہے

یہ وہ ہے کہ افنی کی نزدیک کی ہو غلیظ ہے و کثیف و فوج تک روشتی خوب قوی ہوگی اور اس

دور سے معلوم ہوگی اس صورت میں مستقبل کا نام مع کا ذریعہ اور صبح اول اور فجر مستقبل



جگہ کے من  
سیارہ غلہ  
شکل ہزار و افنی ہوگا

بہر صبح کا ذبکہ صوبہ اصحابہ فی حق شری سے بہت خوب مرزا نور محمد شری حق میں پہلی نظر تیار اور  
عبرہ بزرگ حق جاتی ہے سانسک کہ خوب بدشتی پہلی بات ہے اسکا نام صبح صادق ہے ایسے کہ یہ صبح غرض  
کی سچی خبر دیتی ہے اور اسکو نور سبط اور شہزادہ نام بھی ہے میں اسکا بعد حق سرن نظر ہے  
بھو آفتاب طلوع کرتا ہے اور شفق بالکل رستہ رکس ہے بیک آفتاب دوبارہ برب اعلیٰ سرخ رہا ہے  
بہر سپیدی پہلی صبح معلوم ہوتی ہے بہر بلند سخیل عرب سے تو شفق اور صبح شکل میں متناہر وضع  
میں متقابل رنگ میں متاھف صدمی ابتدا دو شہا میں متاکس میں اور تجربہ سے معلوم ہے کہ  
اول صبح کا ذب اور شفق کے وقت دوسرہ اور صبح سے جو مرکز شمس بگڑتا ہوا نکلتا ہے  
اٹھارہ درجے ہوتا ہے نوں گیدہ کا عرض بلد ۹۰ درجہ ۳۰ البتہ سے بھار و ان شفق اور  
ہی صبح ہو جاتی ہے اور صرنگہ کا عرض مساوی تمام میل ہوگا وہاں یکہ آفتاب متقلب صغی میں  
ہوگا اسکا بیکس صبح ہوتی ہی شفق کا ظہور ہوتا ہے اور یہ دونوں ان بیکس جہاں ایسا وقوع  
ہوتا ہے فی اسکا بعد کہ موضع میں بھی ایسا ہی ہو کرتا ہے ایسے کہ اہل عرض ج ل میں غایہ ان خط  
۱۸ درجہ ہے تو غروب کے بعد جب تک آفتاب ۱۸ درجے نیچے نہیں ہو شفق باقی ہے اور جب ۱۸ درجہ  
منقط ہو گیا صبح کا ذب ہو گئی اور عرض سورج میں غایہ اور ارتفاع منقط ہو تو نور محمد راول  
سرطان ابدی اور ظہور ہو گا کبھی ڈو بکا نور و ان اول شفق آخر صبح پر منطبق ہوگا (سوال)  
۱۸ درجہ اور صبح صادق ابتدا اور غروب ہے اور شفق ابتدا اور غروب و ابتدا غایہ اور نور محمد معلوم ہو کہ ان دونوں  
دشمن میں آفتاب کا غایہ الاکھلاط اٹھارہ درجہ ہوتا ہے جس سے ثابت ہو کہ غایہ فجر کا وقت بقتہ  
ہے اور تا ہی نماز غروب کا بھی ہے ایسے صبح سے دیگر طلوع تک آفتاب کو ۱۸ درجہ طے کرنا کہ اسطرح  
غروب سے دیگر ابتدا شفق تک بھی ۱۸ درجہ طے کرنا ہے تو مسافت ایک چال ایک تو نور و ریت ہی

صحبہ متاب  
متقلب صغی میں ہوا



ایک سی ۱۰۸ جہاں کہہ فہم ہو کہ طلوع صبح وغروب شفق معلوم کر کے کیا فائدہ کر سہج ہر وقت  
کا وقت نکال سکے ہیں (جواب) بیشک ہر روز تجوہ و سرب کا ایک ہی مقدار اور ہر وقت ہر ہر  
عوام میں جو ہر مشہور ہے کہ سرب کا وقت بیست و نہم کر فیض غلط ہے جس میں شبانہ کا وقت سرب کا وقت  
و تباہی سرب کا وقت سرب کا کم نہ زیادہ اور ان کے اور ان کا وہ فائدہ ہے۔ یہ تو معلوم ہو چکا کہ شب  
مہینہ طلوع صبح وغروب شفق کی بعض کے وقت اسی سے ۱۰۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اور فی بعض کے وقت  
صفت الارض سے بعد ۶۰ درجہ ہوتا ہے تو ان دونوں وقت آگے کی گنت سرس سے ۱۰۸ درجہ  
فائدہ ہوتا ہے یہ اس وقت آفتاب کا بعد ہستی ہے اور اس وقت سرب میں آفتاب حاصل نہیں ہوتا  
اور اس سے بعد در باقی بجا ہے اور دیکھا جائے کہ سرس سے جیت میں موقوف کر کے خاص  
اگر اسی ہے تفاضل لین مخالف ہے تو جمع کر دین اس حاصل یا باقی کو بعد ہستی نہ کر دینی ہے  
۱۰۸ میں جمع کر کے تصیف کر دین اس نصف کی سبب لوگا رشی میں بجز اس نصف کو بعد ہستی سے  
تفریق کر کے باقی کی سبب لوگا رشی میں یہ دونوں سببیں اور اصل کا لوگا رشی قاطع منقط اور اس  
مقدار کے عرض کا لوگا رشی قاطع منقط ان جہاں کو جمع کر دین حاصل کر بعد اول اوقات میں موقوف  
کر دین کہ بیان کر دوسری جگہ کے وقت پر جہاں میں تو تفاضل طول کو کم و بیش کر دین اس حاصل  
یا باقی سے فضل الایام کی کمی یا زیادہ دلی کیا ہے مثلاً ہم جاتے ہیں کہ آج ۱۱ جمادی اولیٰ روز جمعہ  
مطابق ۱۸ جنوری سنہ ۱۲۸۵ کو اسی وقت سے صبح و شام کا ریلوے وقت معلوم کر دین تو نقشہ محل پر

۴۷	۱۰	۱۱۹	نصف کو میل	۲۰	۲۵	۴۸	میل شمس ۱۸ جنوری
			عرض و بعد ہستی	۲۵	۲۶	+	عرض السہ مخالف
۱۰۸			بعد ہستی	۴۹	۲۱	۷۸	
			حاصل تفریق	۱۰۸		+	بعد ہستی
۳۰	۲۹	۵۱۱		۱۵۳	۲۱	۷۸	

جیب نوک شری نصف ۹۵۹۸۹۰۰۰۰۰۰۰۰  
 جیب نوک شری حاصل قوسین ۹۵۶۰۹۰۰۰۰۰۰۰۰۰  
 قاطع منوط نوک شری میل ۰۶۰۲۹۱۲۵۶  
 قاطع منوط نوک شری عرض ۰۰۰۰۲۲۹۶۴۱  
 حاصل جمع بر چهار ۹۵۶۰۹۲۶۲۶۳  
 باقی بماند ۹۵۶۰۹۲۶۲۳  
 ریوی سی و یکا یعنی ۶ پیکر ۲۴ منٹ ۴۰  
 سیکند برٹ کا وقت ہوگا اور یہ پیکر ۴۰ منٹ  
 ۲۰ سیکند صبح کا وقت و شام کا وقت  
 سوال (بلغارین جان عرب شوق کہ میری صبح کا وقت ہو جاتا ہے اور روس سے  
 شمالی شہر وین جان علی تفاوت المراتب عرب شوق کہ پہلے ہی فجر کا وقت ہو جاتا ہے  
 مثال نماز کس وقت پڑھتا جنوب و شمال اوس وقت و جیب جوتی ہے کہ سب یا باہار  
 اور سب اس کا وقت ہے جب تک وقت نہیں آیا نماز نہیں سو وقت کہ ۰۹ بجے میں میری جیب  
 کی نماز فرض نہیں جب وقت آگیا سو وقت میری کہ نماز فرض ہوگی اور نماز ہمارے لوگوں کے مثال کا  
 وقت ہی نہیں تو ان پر مثال کی نماز نہیں کیا ہو میری کہ جب ان وقت علی سد مثال علی نقطہ وسط

رقعہ ابدینا

## خاتمہ

اس میں دائرہ بندی کے درجہ خط نصف النهار اور سب قبلہ معلوم کر دیا گیا ہے اور بعض دیگر مفید  
 معلومات میں۔ سب کو یا باہر میں کوئی پر کر جو اور اور وائی سے زمین کو بالکل پر اور کر میں  
 کہ اگر ایک خطہ پانی دالیں تو ہر طرف برابر پھیلے یا پارہ یا کوئی رگھین تو ہر طرف اسی



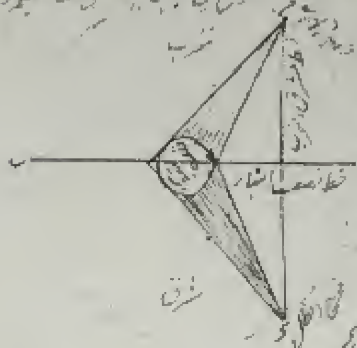
ایک جگہ ٹھہری رہے جب زمین باطل سطح ہو جائے تو اس پر ایک دائرہ کھینچیں اور مرکز پر

بیتل یا کوہ کا مخروطی شکل کا تقیاس منطبق کریں جس طرح وہ زمین پر قائم ہو گیا ہو  
عمل کر کے چھوڑ دیں اب کہہ دینا ہے کہ زمین کے تقیاس منطبق کیا گیا ہے  
جست باہر ہو گا اور بہت آہستہ چھوڑنا ہے تاکہ اس کا شک کہ دائرہ کہہ دیتے ہو یا کوہ

دائرہ کہہ دینا ہے تاکہ اس خط پر جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں اور اس خط پر عمل کر لیں  
رکھیں پھر سایہ سے اس خط پر سایہ کرنا ہے تاکہ اس خط پر جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں  
کہ کسی خط پر جو سایہ چلیا گیا اس خط پر بھی نشان لگائیں اور اس خط پر عمل کریں اور

نقطوں میں جو توسیعی شکل کی شیف کر لیں تاکہ اس خط پر جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں  
ایک خط کہ در یہ وصل کر دیں جو اس توسیعی کا قطر ہوگا اس قطر کی ایک بارہ کوہ قطر دیگر قطر  
کہہ دینا ہے کہ کوہ کے تقیاس منطبق کرنا ہے تاکہ اس خط پر جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں  
نہ ہوں دائرہ کوہ کے تقیاس منطبق کرنا ہے تاکہ اس خط پر جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں

مستقیم خطوں میں جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں تاکہ اس خط پر جو سایہ داخل ہو سر نشان کریں  
مرکز تک کھینچ دیں تو خط نصف النهار حاصل ہوگا  
جب سایہ میں خط سے دیکھا جائے گا وقت ہوگا  
اور خط مستقیم کہ وقت نصف النهار کوہ دیکھ کر قطع  
کرے وہ خط مشرق و مغرب سے اس کا خط شکل  
نہ اسے واضح ہوگا ات خط نصف النهار کوہ  
خط مشرق و مغرب کے خط داخل و خارج داخل ہو



۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰

ان دو طرفوں میں سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 اس خط زاویہ نامہ پانچواں کریمہ ایک خط کھینچیں یہ خط مشرق و مغرب جو کہ ایک خط وہ ایسی  
 چند طرف میں سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 وطن کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 مسلمانوں کو اس کا جاننا اور سمجھنا اور ان کے اس خط کو معلوم کرنا یہ ضروری ہے کہ سمت قبلہ ان کا وہ خط  
 ہے کہ جو شخص اس خط کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 اللہ اور اس میں تحریر فرمایا ہے کہ وہ سمت کہ علیہ مودعہ اس خط کی سمت اس میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 اور اس سے تھا علیہ مودعہ قیام ہے اس خط میں جو خط وہ خط سمت قبلہ سے  
 اور اس کی وہ سمت جو اس خط اور خط شمال و جنوب یا خط مشرق و مغرب کے درمیان میں شریعت کے  
 دور سے زیادہ ہو اس خط کو سمت قبلہ اور اس خط کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 اس قدر خلاف ہے کہ سمت قبلہ معلوم کر سکیں کہ اس خط کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 طویل کہ خط کے جن اس خط سے ۷۷ درجہ اور نصف کراد ساحل عربی سے ۱۷۷ درجہ اور نصف کراد  
 شمالی خط استوا سے ۶۱ درجہ اور نصف کراد خط استوا سے ۷۷ درجہ اور نصف کراد خط استوا سے ۷۷ درجہ اور نصف کراد  
 طویل کہ خط کے جن اس خط سے ۷۷ درجہ اور نصف کراد خط استوا سے ۷۷ درجہ اور نصف کراد خط استوا سے ۷۷ درجہ اور نصف کراد  
 اور اس میں جو خط سمت قبلہ سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 ہو گا یا طویل و عرض میں زیادہ یا کم ہو گا تو یہ نہ ضروری ہے کہ سمت قبلہ اس خط کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 مگر فساد کی طور پر عرض جب کہ وہ سمت میں شمال و جنوب کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 میں خاص نہ خط میں ہو گا نہ کسی دور سے سمت میں شمال و جنوب کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا  
 سمت قبلہ میں نہ ہو گا یا تو لو اقم وجہ اللہ کا ظہور اس خط کی طرف سے ایک طرف سے ایک طرف سے اس زاویہ کی نصف کردار میں یہ خط نصف سائرہ کا

مکرر خط

مجلس

A hand-drawn diagram of a circle with a vertical diameter. The top half is labeled 'میں عقل ہے' (Mind is here) and the bottom half is labeled 'بدن' (Body).

[illegible]

نشان دید و چرخ محبوب کو بعد ازین ستمین سربل لطف کھواد اگر حول غلبه که مغفرت را در  
 او از طول بلبل طوطی که لم مو تو سلبیت کو بعد ازین لطف من مشرق لطف حرکت و  
 حرکت و ستمین ستمین جزا باقیست و سران مغفرت رخاغ که حسن بر ابر مو پنج جیب  
 کاسایه اوس جزا بر ستم تو ستم قبله سے ایلے کر یہ دو نایب وین کہ انامہ کاسیل شان  
 سلطان غرض بلبل مغفرت کو جیب اناب ان وین بر وین مرگا اناب کاسایه طوطی  
 مرگا وین تاغ من اس وقت و سر شہر من کاسایه مرگا وین ستم قبله مرگا اسوال  
 اسطراب کسے لے من یہ لیا چہ از جواب اسطراب بچھن ہا ابر وین ستم بلبل کاسایه  
 اسمن ستم مصیبت مرگ من مرگ ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 کو انکے کاسون من ستم مر وین سے آسان کی تصویر سطح بلبل ستم ستم ستم ستم  
 آسان کی اوصاف معلوم کر من یہ توانی خط سے ستم من ستم ستم ستم ستم ستم  
 لکھا ہے کہ اسطراب کی اصل اسطراب من ہے اور ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 اسکا من ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 کینجا تو بر ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 اسطراب مرگا اسطراب ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 کر ستم من ستم قبلہ کاسایه ستم آسان طریقہ ہے کہ جب آفتاب اوس جزا باقیست و سران  
 من ہو ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم  
 طول بلبل طوطی کہ ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم ستم









شات تمامه الحج فاعرض البلد لهذا قبله شمال حاصل تقريبي كوس جيب شات  
 $9592119592 + \text{ظل فصل} 959949481 = 959949481 - \text{جيب شات}$   
 عرضين كوس  $= 959949481 - 1000000000$  قوس ابن ظل فله تمامه كرمه قدر الانحراف من الشرق  
 الى الشمال شمال دوم سار شريف طوله فله لم عرضه الله ما فضل طول منه الحظ من عرض  
 $959949481 + 1000000000 = 959949481 - 1000000000$  قوس ابن ظل  
 سة مط تمامها ايضا زاد اعرض البلد لهذا قبله شمال حسب قوس ظل  $959949481 + 1000000000$   
 $+ \text{ظل فصل} = 959949481 - \text{جيب تفاضل عرضين} 959949481 - 1000000000$   
 $= 959949481 - 1000000000$  قوس ابن ظل فله تمامه كرمه قدر الانحراف من الشرق الى  
 الشمال شمال سوم بريلي شريف طوله عطا له عرضه الحج كما فضل طول كسطر فله عرض حرم حرم  
 $959949481 + 1000000000 = 959949481 - 1000000000$  قوس ابن ظل  
 سة ر تمامه الكون كرمه ر اعرض البلد لهذا قبله جنوبى ما بين العرضين آ الحج جيب سحر  
 $959949481 + 959949481 = 959949481 - 1000000000$  جيب  
 ما بين العرضين آ الحج  $959949481 - 1000000000 = 959949481 - 1000000000$  قوس ابن ظل فله تمامه  
 سة قدر الانحراف من نقطة الجنوب الى الجنوب شمال حصار مراد طوله حج 5 عرض سة  
 ما بين الطولين حج م فله عرض حرم حرم  $959949481 + 1000000000 = 959949481 - 1000000000$   
 $959949481 - 1000000000$  قوس ابن ظل سة تمامه الكون كرمه ر اعرض البلد لهذا قبله جنوبى  
 جيب سحر  $959949481 + 959949481 = 959949481 - 1000000000$  جيب  
 تفاضل عرض  $959949481 - 1000000000$  قوس فو حج تمامه حرم قدر الانحراف من الجنوب الى الجنوب

والله اعلم